IELTS کیلئے ممتحنوں کے منظور کردہ مشورے

آپ کیلئے پیش کر رہا ہے IDP Education – ایک فخرمند IELTS مالک

IELTS کو تعلیم، ملازمت اور مائیگریشن کیلئے کسی بھی دوسرے ٹیسٹ کی نسبت زیادہ ممالک میں قبول کیا جاتا ہے۔ دنیا بھر میں 7 ہزار سے زیادہ یونیورسٹیاں، آجر، پروفیشنل رجسٹریشن کے ادارے اور حکومتیں IELTS کو آپ کے انگلش پر عبور رکھنے کے ثبوت کے طور پر قبول کرتی ہیں۔

زبان سیکھنے کیلئے وقت اور کوشش درکار ہوتی ہے۔ اس کتابچے کا مقصد آپ کو IELTS ٹیسٹ کی تیاری کرنے کیلئے مدد دینا اور ٹیسٹ کا فارمیٹ (انداز) بہتر طور پر سمجھانا ہے تاہم اسے زبان کی ٹیوشن اور باقاعدگی سے مشق کا متبادل نہیں سمجھنا چاہیئے۔

سننا

سننے کے ٹیسٹ کا فارمیٹ، 30 منٹ

ٹیسٹ کا سننے کا حصہ IELTS کی دونوں سطحوں (اکیڈمک اور جنرل ٹریننگ) کیلئے ایک ہی ہے۔ اس کے چار حصے ہیں۔ آپ کو ریکارڈنگ صرف ایک دفعہ سننے کو ملے گی۔ کئ مختلف آوازیں اور اہل زبان کے لہجے استعمال کیے جاتے ہیں۔

سیکشن 1: روزمرّہ کے سوشل سیاق و سباق میں دو افراد کے بیچ گفتگو (مثال کے طور پر رہائش کے بارے میں گفتگو)

سیکشن 2: روزمرّہ کے سوشل سیاق و سباق میں ایک شخص کی بات (مثال کے طور پر مقامی سہولتوں کے بارے میں تقریر یا کسی کانفرنس کے دوران کھانوں کے انتظام کے بارے میں تقریر)۔

سیکشن 3: چار تک افراد کے بیچ گفتگو جو تعلیمی یا تربیتی سیاق و سباق میں ہو (مثال کے طور پر ایک یونیورسٹی ٹیوٹر اور ایک طالبعلم کسی اسائنمنٹ پر تبادلۂ خیال کر رہے ہیں یا لوگوں کا ایک گروپ کسی پراجیکٹ کی منصوبہ بندی کر رہا ہے)۔

سیکشن 4: تقریر (جیسے یونیورسٹی لیکچر)

مشورے

1 – ہر سیکشن کے شروع میں، ریکارڈنگ شروع ہونے سے پہلے، اس سیکشن کیلئے دیے گئے سوالات دھیان سے پڑھ لیں۔ اس طرح آپ کو ریکارڈنگ کو سمجھنے اور جوابات پہچاننے میں مدد ملے گی۔

2 – ایک سیکشن مکمل کر لینے کا بعد بہتر ہے کہ آگےکی طرف دھیان رکھیں اور اگلے سیکشن کے سوالات پڑھیں بجائے اس کے کہ پچھلے سیکشن کے بارے میں فکر کرتے رہیں۔

3 – بعض دفعہ آپ کو جوابات کی ایک فہرست میں سے جواب چننا ہوتا ہے۔ ہو سکتا ہے ممکنہ جوابات حروف تہجی کی ترتیب میں دیے گئے ہوں یعنی ضروری نہیں کہ یہ اسی ترتیب سے لکھے ہوں جس ترتیب میں یہ آپ کو سنائے جائیں گے۔

4 – الفاظ کی حد کا دھیان رکھیں۔ اگر ایسی ہدایت دی گئ ہو: دو سے زیادہ الفاظ نہ لکھیں، تو دو سے زیادہ الفاظ لکھنے کا مطلب ہو گا کہ آپ کو اپنے جواب کے کوئی نمبر نہیں ملیں گے چاہے آپ کے کچھ الفاظ درست ہوں۔

5 – سوال سنتے ہوئے اہم الفاظ یا ہم معنی الفاظ (ایک ہی معنی یا ملتا جلتا معنی رکھنے والے الفاظ) پہچاننے کی کوشش کریں تاکہ آپ کو جواب معلوم کرنے میں مدد ملے۔ مثال کے طور پر آپ کو ریکارڈنگ میں یہ سنائی دے سکتا ہے: “She likes going to the gym and playing tennis”. ہو سکتا ہے آپ کے جوابی پرچے پر یوں لکھا ہو “She is an active person”.

6 – ہو سکتا ہے ریکارڈنگ میں کچھ الفاظ کے ہجے بول کر آپ کو یہ الفاظ لکھنے کیلئے کہا جائے ۔ یہ کام اچھی طرح کرنے کیلئے ضروری ہے کہ آپ کو انگلش حروف تہجی کا علم ہو اور ہر حرف کا تلفظ پتہ ہو (مثال کے طور پر ’W‘کا تلفظ ہے’double-u‘).

7 – ان الفاظ کو سننے کیلئے دھیان دیں جن سے پتہ چلتا ہے کہ آپ ریکارڈنگ کا کونسا مرحلہ سن رہے ہیں مثال کے طور پر ’to‘ ،’my next point‘ ، ’firstly‘ sum up’. ان الفاظ سے آپ کو پہچاننے میں مدد ملے گی کہ آپ کونسے سوال تک پہنچے ہیں۔

8 – ریکارڈنگ سنتے ہوئے ان جوابات کو کاٹتے جائیں جو درست نہ ہوں۔ اس طرح آپ کو درست جواب ڈھونڈنے میں آسانی رہے گی۔

9 – اگر آپ کسی سوال کے جواب میں تاریخیں لکھ رہے ہوں تو یاد رکھیں کہ تاریخیں لکھنے کے کئ درست طریقے ہیں (جیسے April 24 ، 24th April اور 24 April سبھی درست ہیں)۔

10 – اگر آپ بعض سوالات کا جواب نہ دے سکتے ہوں تو انہیں چھوڑ کر اگلےسوال پر چلے جائیں۔ اس طرح آپ کو پرسکون رہنے اور مثبت سوچ رکھنے میں مدد ملے گی۔ اگر آخر میں آپ کے پاس وقت ہو تو ان سوالوں پر دوبارہ غور کر لیں۔

11 – آخری ریکارڈنگ ختم ہونے کے بعد آپ کے پاس Listening کتابچے سے جوابات کو جوابی پرچے پر منتقل کرنے کیلئے 10 منٹ ہوں گے۔ ٹیسٹ کے مختلف سیکشنوں کے بیچ ان جوابات کو جوابی پرچے پر منتقل کرنے کی غلطی نہ کریں کیونکہ ہو سکتا ہے اس طرح آپ ٹیسٹ کے اگلے سیکشن کے بارے میں اہم معلومات پر توجہ نہ دے پائیں۔ سیکشن 4 کے ختم ہونے کے بعد ہی اپنے جوابات منتقل کریں۔

www.IELTSessentials.com

IELTS کیلئے ممتحنوں کے منظور کردہ مشورے

لکھنا

لکھنے کے ٹیسٹ کا فارمیٹ – IELTS اکیڈمک ، 60 منٹ

اس کے دو حصے ہیں۔ ٹاسک 1 اور ٹاسک 2 کے جوابات رسمی انداز میں لکھنے چاہیئں۔

ٹاسک 1: آپ کو ایک گراف، ٹیبل، چارٹ یا ڈایاگرام دکھایا جائے گا اور آپ کو اس میں پیش کردہ معلومات کا خلاصہ اپنے الفاظ میں بیان کرنا ہو گا۔ ممکن ہے آپ سے ڈاٹا منتخب کرنے اور ڈاٹا کا موازنہ کرنے کو کہا جائے، کسی عمل کے مراحل بیان کرنے کو کہا جائے، کسی شے کو بیان کرنے کو کہا جائے یا پوچھا جائے کہ فلاں چیز کیسے کام کرتی ہے۔

ٹاسک 2: آپ کو ایک نقطۂ نظر، دلیل یا مسئلہ بتا کر اس کے جواب میں ایک مضمون لکھنے کو کہا جاتا ہے۔ لکھنے کے ٹیسٹ کے سکور میں ٹاسک 2 کا حصہ ٹاسک 1 کی نسبت دوگنا ہوتا ہے۔

دیے گئے موضوعات عام دلچسپی کے موضوعات ہوتے ہیں جو انڈر گریجویٹ/پوسٹ گریجویٹ تعلیم شروع کرنے والے یا پروفیشنل رجسٹریشن کے درخواست گزار امیدواروں کیلئے مناسب اور آسان فہم ہوتے ہیں۔

لکھنے کے ٹیسٹ کا فارمیٹ – IELTS جنرل ٹریننگ ، 60 منٹ

اس کے دو حصے ہیں۔

ٹاسک 1: آپ کو ایک صورتحال بتا کر کہا جاتا ہے کہ اس سلسلے میں معلومات کی درخواست کرنے کیلئے یا صورتحال کی وضاحت کرنے کیلئے ایک خط لکھیں۔ خط کا انداز ذاتی، نیم رسمی یا رسمی ہو سکتا ہے۔

ٹاسک 2: آپ کو ایک نقطۂ نظر، دلیل یا مسئلہ بتا کر اس کے جواب میں ایک مضمون لکھنے کو کہا جاتا ہے۔ اکیڈمک رائٹنگ ٹاسک 2 کے مضمون کی نسبت جنرل ٹریننگ میں مضمون کا انداز قدرے کم رسمی اور زیادہ ذاتی انداز کا ہو سکتا ہے۔ لکھنے کے ٹیسٹ کے سکور میں ٹاسک 2 کا حصہ ٹاسک 1 کی نسبت دوگنا ہوتا ہے۔

عام دلچسپی کے موضوعات دیے جاتے ہیں۔

مشورے

1. لکھنے کے ٹیسٹ میں کوئی جواب یا رائے درست یا غلط نہیں ہوتی۔ ممتحن یہ جانچتے ہیں کہ آپ معلومات دینے اور خیالات کا اظہار کرنے کیلئے کتنی اچھی طرح انگلش زبان استعمال کر سکتے ہیں۔

2. سوالات کا بغور تجزیہ کریں اور یقینی بنائیں کہ آپ کا جواب سوال میں شامل تمام نقاط کا احاطہ کرتا ہو۔

3. الفاظ کی کم از کم حد کو ملحوظ رکھیں۔ اگر آپ ٹاسک 1 کیلئے 150 سے کم اور ٹاسک 2 کیلئے 250 سے کم الفاظ لکھیں گے تو آپ کے نمبر کاٹے جائیں گے۔

4. اپنے الفاظ میں جواب لکھنے کا دھیان رکھیں کیونکہ ممتحن کل الفاظ میں ان الفاظ کو شامل نہیں کرے گا جو سوال سے نقل کیے گئے ہوں۔

5. آپ کیلئے دونوں جواب مکمل صورت میں لکھنا ضروری ہے، نوٹ کی شکل میں یا پوائنٹس نہ لکھیں۔ آپ کیلئے اپنے خیالات کو پیراگرافوں میں ترتیب دینا ضروری ہے تاکہ آپ ممتحن کو دکھا سکیں کہ آپ اپنے بنیادی نقاط اور ان کی تائید کرنے والے نقاط کو ترتیب سے پیش کرنے کے قابل ہیں۔

6. لکھنے کے ٹیسٹ میں کامیاب ہونے کیلئے آپ کو بہت لمبے جملے لکھنے کی ضرورت نہیں ہے۔ اگر جملے زیادہ لمبے ہوں تو ان کا ربط کمزور ہو جائے گا اور آپ کیلئے گرامر درست رکھنا بھی زیادہ مشکل ہو جائے گا۔

7. اکیڈمک رائٹنگ ٹاسک 1 میں آپ کو ایک گراف، ٹیبل یا ڈایا گرام میں پیش کیے گئے ڈاٹا میں سے متعلقہ معلومات کا انتخاب اور موازنہ کرنا ہو گا۔ تعارف لکھتے ہوئے سوال کی تحریر نقل نہ کریں۔ اپنے الفاظ استعمال کریں۔ آپ کو ڈاٹا کی توضیح کرنے یا اس کی وجوہ بتانے کی کوشش نہیں کرنی چاہیئے؛ اپنے جواب کی بنیاد حقائق پر رکھیں۔

8. اکیڈمک رائٹنگ ٹاسک 2 میں مضمون لکھنا ہوتا ہے۔ لکھنا شروع کرنے سے پہلے اپنے مضمون کا سٹرکچر سوچنا یا مضمون ترتیب دینا یاد رکھیں۔ آپ کو ایک تعارف، اپنی دلیل یا رائے کے حق میں خیالات، اپنے نقاط کی وضاحت کرنے کیلئے اصل زندگی سے مثالیں شامل کرنی چاہیئں اور مضمون کو ایک نتیجے پر ختم کرنا چاہیئے جس کی بنیاد آپ کی پیش کردہ معلومات پر ہو۔

9. آپ کو ٹاسک 2کا مضمون لکھنے کیلئے 40 منٹ ملتے ہیں۔ آپ یقینی بنائیں کہ لکھنا شروع کرنے سے پہلے آپ پانچ منٹ تک کا وقت اپنے جواب کی منصوبہ بندی کرنے کیلئے استعمال کریں۔ آخر میں جواب پر نظر ثانی کرنے اور غلطیاں چیک کرنے کیلئے بھی پانچ منٹ رکھیں۔

10. اکیڈمک رائٹنگ ٹاسک 2 کے تحت مضمون میں اپنا مؤقف یا نقطۂ نظر زیادہ سے زیادہ واضح کریں۔ آپ کا آخری پیراگراف ایک اختتامی نتیجہ ہونا چاہیئے جو مضمون میں آپ کی شامل کردہ دلیلوں سے مطابقت رکھتا ہو۔

11. رائٹنگ ٹاسک کیلئے ایک نمونے کا جواب زبانی یاد کر لینے سے آپ کو کوئی فائدہ نہیں ہو گا۔ ممتحن کو نظر آ جائے گا کہ آپ کا جواب مضمون کیلئے دیے گئے موضوع کے مطابق نہیں ہے۔

IELTS کیلئے ممتحنوں کے منظور کردہ مشورے

پڑھنا

پڑھنے کے ٹیسٹ کا فارمیٹ – IELTS اکیڈمک ، 60 منٹ

اس کے تین حصے ہیں اور ہر حصے میں ایک طویل تحریر ہوتی ہے.

یہ سب تحریریں حقیقی ہوتی ہیں اور کتابوں، رسالوں اور اخباروں سے لی جاتی ہیں. انہیں نان سپیشلسٹ (عام) لوگوں کیلئے لکھا گیا ہوتا ہے اور یہ عام دلچسپی کے علمی موضوعات پر ہوتی ہیں جس کا مطلب ہے کہ کامیاب ہونے کیلئے آپ کو ماہرانہ علم کی ضرورت نہیں ہے.

یہ تحریریں انڈر گریجویٹ یا پوسٹ گریجویٹ تعلیم شروع کرنے والے یا پروفیشنل رجسٹریشن کے درخواست گزار امیدواروں کیلئے مناسب اور قابل دسترس ہوتی ہیں.

یہ تحریریں مختلف قسموں کی ہوتی ہیں جیسے بیانیہ اور حقائق پر مبنی تحریروں سے لے کر استدلالی اور تجزیاتی تحریریں. تحریروں میں الفاظ کے علاوہ دوسرا مواد بھی ہو سکتا ہے جیسے ڈایاگرام (تصویریں یا نقشے)، گراف یا خاکے.

اگر تحریروں میں ٹیکنیکل اصطلاحات ہوں تو ایک سادہ فرہنگ فراہم کی جاتی ہے.

پڑھنے کے ٹیسٹ کا فارمیٹ – IELTS جنرل ٹریننگ ، 60 منٹ

اس ٹیسٹ کے تین حصے ہیں.

سیکشن 1: اس میں دو یا تین مختصر حقائق پر مبنی تحریریں ہوتی ہیں جن میں سے ایک تحریر مخلوط ہو سکتی ہے (ملتے جلتے موضوع پر 6 – 8 مختصر تحریریں جیسے ہوٹلوں کے اشتہارات). موضوعات کا تعلق انگلش بولنے والے کسی ملک کی روزمرّہ زندگی سے ہوتا ہے.

سیکشن 2: دو مختصر حقائق پر مبنی تحریریں ہوتی ہیں جن میں روزگار سے متعلق معاملات کا ذکر ہوتا ہے (جیسے ملازمتوں کیلئے درخواست دینا، کمپنی کی پالیسیاں، تنخواہ اور شرائط، جائے کار پر سہولیات، عملے کی ترقی و تربیت).

سیکشن 3: اس میں عام دلچسپی کے کسی موضوع پر ایک طویل اور قدرے پیچیدہ تحریر ہوتی ہے. آپ کو حقیقی تحریریں پڑھنے کو ملیں گی جو نوٹسوں، اشتہارات، کمپنی ہینڈ بکس، دفتری دستاویزات، کتابوں، رسالوں اور اخبارات سے لی جاتی ہیں.

مشورے

1. پڑھنے کے ٹیسٹ میں اپنی کارکردگی بہتر بنانے کیلئے آپ کو کئ مختلف طرح کی انگلش تحریریں پڑھنے کی مشق کرنی پڑے گی. اس طرح آپ میں تیزی سے پڑھنے کی صلاحیت بڑھے گی.

2. تحریریں (پیسیجز) پڑھنے سے پہلے ہر سوال کو دھیان سے پڑھ لیں. اس طرح آپ کیلئے جوابات تلاش کرنا آسان ہو جائے گا. پڑھتے ہوئے ممکنہ جوابات کے نیچے لکیر لگاتے جائیں.

3. جب آپ تحریر پڑھنی شروع کریں تو پہلی دفعہ اسے جلدی سے پڑھ کر اندازہ لگا لیں کہ یہ کس بارے میں ہے. ان لفظوں کے بارے میں پریشان نہ ہوں جو آپ کو سمجھ نہیں آئے. پھر ہر سوال دوبارہ پڑھ کر خود کو یاد دلائیں کہ آپ کو تحریر کے کونسے حصے دوبارہ تفصیل سے پڑھنے کی ضرورت ہو گی.

4. پڑھنے کیلئے دی گئ تحریروں میں ہمیشہ وہ معلومات موجود ہوتی ہیں جو آپ کو سوال کا جواب دینے کیلئے درکار ہوں. آپ کو کسی موضوع پر اپنا علم استعمال کرنے کی ضرورت نہیں ہوتی.

5. اگر آپ کسی سوال یا دی گئ تحریر میں سے الفاظ نقل کر رہے ہوں تو یاد رکھیں کہ آپ کے ہجّے درست ہوں.

6. پڑھنے کے ٹیسٹ میں کبھی کبھار ایسے سوالات ہوتے ہیں جن کا مقصد تحریر کے بارے میں آپ کی مجموعی فہم کو ٹیسٹ کرنا ہوتا ہے. مثال کے طور پر سوال یہ ہو سکتا ہے کہ ایک دی گئ تحریر کا موضوع کیا ہے. ہر پیراگراف پڑھتے ہوئے اس کے اہم الفاظ اور خیالات کے نیچے لکیر لگا کر یہ کوشش کریں کہ آپ کو ہر تحریر کا بنیادی نقطہ سمجھنے میں مدد ملے.

7. پڑھتے ہوئے اہم الفاظ پر دائرہ یا نیچے لکیر لگاتے جائیں. مثال کے طور پر اگر ایک تحریر میں بہت سی جگہوں کے نام یا تاریخیں ہوں تو پڑھتے پڑھتے ان پر دائرہ لگاتے جائیں. اس طرح اگر بعد میں کسی سوال میں یہ تفصیلات پوچھی جائیں تو آپ کو انہیں تلاش کرنے میں آسانی رہے گی.

8. اگر آپ کو کسی ڈایاگرام پر عنوان لگانے کو کہا جائے تو آپ کو تحریر میں مطلوبہ الفاظ مل جائیں گے. تحریر میں سے دیکھ کر یہ الفاظ درست ہجّوں کے ساتھ لکھنے کا دھیان رکھیں.

9. اگر آپ بعض سوالات کا جواب نہ دے سکتے ہوں تو انہیں چھوڑ کر اگلےسوال پر چلے جائیں. اس طرح آپ کو پرسکون رہنے اور مثبت سوچ رکھنے میں مدد ملے گی. اگر آخر میں آپ کے پاس وقت ہو تو ان سوالوں پر دوبارہ غور کر لیں.

10. دھیان رکھیں کہ آپ کو پڑھنے کے ٹیسٹ میں جوابات اپنے جوابی پرچے پرلکھنے ہیں – سوالوں کے پرچے پر نہیں. آپ کو پڑھنے کے ٹیسٹ کے بعد جوابات کو جوابی پرچے پر نقل کرنے کیلئے کوئی زائد وقت نہیں ملے گا.

IELTS کیلئے ممتحنوں کے منظور کردہ مشورے

بولنا

بولنے کے ٹیسٹ کا فارمیٹ ، 11 - 14 منٹ

بولنے کا ٹیسٹ IELTS کی دونوں سطحوں (اکیڈمک اور جنرل ٹریننگ) کیلئے ایک ہی ہے. اس کے تین حصے ہیں. یہ ٹیسٹ ریکارڈ کیا جاتا ہے.

حصہ 1: تعارف اور انٹرویو (4 – 5 منٹ).

ممتحن اپنا تعارف کراتا/کراتی ہے اور آپ سے اپنا تعارف کرانے اور اپنی شناخت کی تصدیق کرانے کو کہتا ہے. ممتحن آپ سے جانے پہچانے موضوعات پر عام سوالات پوچھتا ہے (جیسے گھرانہ، کام، تعلیم اور دلچسپیاں).

حصہ 2: انفرادی طویل حصہ (3 – 4 منٹ). ممتحن آپ کو ایک ٹاسک کارڈ دیتا ہے جس پر آپ کو کسی مخصوص موضوع پر اظہار خیال کرنے کو کہا جاتا ہے اور ساتھ ہی کچھ نقاط بھی لکھے ہوتے ہیں جنہیں آپ اپنے اظہار خیال میں شامل کر سکتے ہیں. آپ کو اظہار خیال کی تیاری کیلئے ایک منٹ دیا جاتا ہے اور آپ کو نوٹس لکھنے کیلئے پنسل اور کاغذ ملتا ہے. آپ اس موضوع پر ایک سے دو منٹ کیلئے بولتے ہیں. پھر ممتحن اسی موضوع پر آپ سے ایک یا دو سوالات پوچھتا ہے.

حصہ 3: دو طرفہ بات چیت (4 – 5 منٹ) . ممتحن آپ سے حصہ 2 میں دیے گئے موضوع سے متعلقہ مزید سوالات پوچھتا ہے. اس سے آپ کو مزید عام معاملات اور خیالات پر بات چیت کرنے کا موقع ملتا ہے.

مشورے

1. بولنے کا ٹیسٹ دینے سے پہلے یہ یقینی بنائیں کہ آپ نے انگلش بولنے کی مشق کیلئے وقت لگایا ہے – دوستوں کے ساتھ، کام پر اور فون پر. آپ کو اپنی ریکارڈنگ کرنے پر بھی غور کرنا چاہیئے تاکہ آپ اپنے ٹیسٹ کے دوران اعتماد کے ساتھ انگلش بول سکیں.

2. بولنے کے ٹیسٹ میں کوئی جواب درست یا غلط نہیں ہوتا. ممتحن یہ جانچے گا کہ آپ اچھی انگلش میں اپنے خیالات اور آراء کا اظہار کتنے اچھے طریقے سے کر سکتے ہیں.

3. اگر آپ یہ تصور کریں کہ آپ کسی دوست سے بات کر رہے ہیں تو آپ کو پرسکون رہنے میں مدد ملے گی. یاد رکھیں کہ آپ کی جانچ آپ کی آراء کی بنیاد پر نہیں ہو تی بلکہ انگلش کے استعمال کی بنیاد پر ہوتی ہے.

4. وہ الفاظ دہرانے سے پرہیز کی کوشش کریں جو ممتحن نے سوال میں استعمال کیے تھے. اپنے الفاظ استعمال کر کے ممتحن کو اپنی پوری اہلیت دکھائیں.

5. واضح اور قدرتی رفتار سے بات کریں. اگر آپ بہت تیز بولیں گے تو آپ سے غلطیاں ہو سکتی ہیں یا لفظوں کا تلفظ خراب ہو سکتا ہے.

6. زیادہ سے زیادہ تفصیل سے جواب دیں. صرف 'ہاں' یا 'نہیں' میں جواب نہ دیں. ہر سوال کے بارے میں اپنا جواب تیار کرنے کی کوشش کریں – اپنے تجربات ذہن میں لائیں اور مثالیں دیں. ممتحن یہ جاننا چاہتا ہے کہ آیا آپ کئ مختلف موضوعات پر تفصیل سے بول سکتے ہیں.

7. بولنے کے ٹیسٹ میں سوالات کا جواب دیتے ہوئے فعل کا درست زمانہ استعمال کریں. سوال دھیان سے سنیں اور پہچانیں کہ فعل کا کونسا زمانہ استعمال کیا گیا ہے. مثال کے طور پر اگر سوال یہ ہو What kind of music do you like? (زمانۂ حال) تو آپ کا جواب بھی زمانۂ حال میں ہونا چاہیئے (مثلاً I like pop music best.) پھر آپ اپنے جواب میں اضافہ کرتے ہوئے دوسرے زمانے بھی استعمال کر سکتے ہیں مثلاً 'I haven't always enjoyed that kind of music...'

8. ہندسوں کے تلفظ کی مشق کریں تاکہ آپ کو یقین ہو جائے کہ آپ کا مطلب واضح ہوتا ہے. مثال کے طور پر بولتے ہوئے کئ ہندسے ایک دوسرے سے ملتے جلتے سنائی دیتے ہیں اس لیے ہندسے وضاحت سے بولنے کا دھیان رکھیں جیسے 'Thirty' اور 'Thirteen'، ''Forty اور 'Fourteen'، 'Fift' اور 'Fifteen' وغیرہ.

9. بہتر ہے کہ سادہ، عام استعمال ہونے والے الفاظ استعمال کریں اور انہیں درست استعمال کریں بجائے بلند سطح کے الفاظ استعمال کرنے کے جن کا آپ کو ٹھیک سے علم نہ ہو. تاہم اچھا سکور حاصل کرنے کیلئے آپ کو یہ دکھانا ہو گا کہ آپ کو قدرے بلند سطح کے الفاظ کا استعمال کرنا آتا ہے.

10. پارٹ 2 میں ممتحن آپ کو ایک ٹاسک کارڈ اور کاغذ دے گا. آپ کو اپنا جواب تیار کرنے کیلئے ایک منٹ ملے گا. پہلے موضوع کے بارے میں سوچیں اور پھر طے کریں کہ جواب میں استعمال کرنے کیلئے فعل کا کونسا زمانہ سب سے مناسب رہے گا. آپ کو وہی زمانہ/زمانے استعمال کرنے چاہیئں جو کارڈ پر سوالوں میں استعمال ہوئے ہوں.

11. زیادہ سے زیادہ مکمل جواب دینے کی کوشش کریں اور اپنے جوابات کی وجوہ بیان کریں. اس سے آپ کو ذخیرۂ الفاظ اور گرامر کی بہت سی مختلف صورتیں استعمال کرنے میں مدد ملے گی.

مزید مدد

اس پتے پر مفت پریکٹس ٹیسٹ دیں
IELTSessentials.com/prepare

اس پتے پر اپنا قریبی ٹیسٹ سنٹر تلاش کریں
IELTSessentials.com/testcentres

یہاں IELTS ماسٹر کلاس کیلئے رجسٹر کریں
IELTSessentials.com/masterclass

یہاں مشورہ حاصل کریں اور اپنی رائے دیں
Facebook.com/IELTSessentials

IELTS

idp education
open your world